

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX

Urdu Aasan Paper I

Time: 50 minutes Marks: 30

ہدایات

- 1 ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔  
-2 جوابات کے ورق پر جوابات دیکھیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔  
-3 جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیکھیے۔  
-4 ہر سوال کے چار اختیارات (options) D, C, B, A کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

	صحیح طریقہ	غلط طریقہ
1	(A) (B) (C) (D)	(A) (B) (✓) (D)
2	(A) (B) (C) (D)	(A) (B) (C) (D)
3	(A) (B) (X) (D)	(A) (B) (X) (D)
4	(A) (B) (C) (D)	(A) (B) (C) (D)

- 5 اگر آپ اپنا جواب بدلا ناچاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر برٹس سے مٹا دیجیے پھر نئے دائروں کو بھریے۔  
-6 جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

## پہلا جزو: سمعی مہار تیں ہدایات پر غور کیجیے:

اس جزو کا کل دو رانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنئے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پڑھ کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پڑھ کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

### اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

- 1- آلو کو متوازن غذا کیوں کہا جاتا ہے؟
- A- گھر میں اگر کوئی بچہ بہت کم زور ہے، تو سمعی اقتباس کے پس منظر میں آپ کیا کریں گے؟  
B- آلو کو چپکلوں سمیت کھائیں گے۔  
C- آلو کو نمک اور مصالحے کے ساتھ کھائیں گے۔  
D- آلو کی زیادہ مقدار صبح و شام کھانے میں شامل کریں گے۔
- 2- ماہرین کے نزدیک آلو کی غذائی فہرست کیسی ہے؟
- A- مختصر  
B- متوازن  
C- انتہائی مختصر  
D- نہایت طویل
- 3- سمعی اقتباس کے مطابق ابلا ہوا آلو بغیر نمک کے کھایا جائے تو کیا ہو گا؟
- A- جسم میں پانی کی کمی ہو جائے گی۔  
B- گردوس کی تکلیف بڑھ جائے گی۔  
C- ہائی بلڈ پریشر پر قابو پایا جا سکتا ہے۔  
D- شوگر (ذیابیس) پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

- 5۔ سمعی اقتباس کے مطابق آلو کے منقی اثرات سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- A - اُبال کر کھائیں
  - B - صرف ایک بار کھائیں
  - C - چپکلے کے ساتھ استعمال کریں
  - D - انھیں گرم مصالحے کے ساتھ استعمال کریں
- 6۔ سمعی اقتباس کے مطابق آلو کا استعمال فائدے کے بہ جائے نقصان اس وقت پہنچاتا ہے جب
- A - چپکلوں سمیت کھائے جائیں۔
  - B - جبلے ہوئے آلو کھائے جائیں۔
  - C - بفٹے میں 2 مرتبہ کھائے جائیں۔
  - D - روزانہ 250 گرام سے زائد کھائے جائیں۔
- 7۔ ہاتھ اگر جل جائے تو جلد پر پڑنے والے نشانات کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے؟
- A - آلو کا گودا لگا کر
  - B - آلو کا رس لگا کر
  - C - اُبلے آلو کا لیپ کر کے
  - D - آلو کے چپکلوں کو لپیٹ کر
- 8۔ سمعی اقتباس کی نوعیت کیا ہے؟
- A - معلوماتی
  - B - تحقیقاتی
  - C - تجربیاتی
  - D - تخيلاتی

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ الی

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

- 9۔ ڈاکٹر عاصم صحیح بیدار ہونے کے عادی تھے
- A- الارم بجتے سے۔  
B- بیگم کی آواز سے۔  
C- بچوں کے شور سے۔  
D- نذر صاحب کے آنے سے۔
- 10۔ ڈاکٹر عاصم نے صحیح سیر پر جانے کا ارادہ اس لیے کیا کہ
- A- بیگم خوش ہو جائیں گی۔  
B- چہل قدمی ہو جائے گی۔  
C- اکتاہٹ دور ہو جائے گی۔  
D- نذر صاحب خوش ہو جائیں گے۔
- 11۔ سمعی اقتباس میں بنیادی طور پر مسئلہ درپیش ہے
- A- پانی نہ آنے کا۔  
B- ٹینک کی خرابی کا۔  
C- بچوں کی تعلیم کا۔  
D- مستری کی اجرت کا۔
- 12۔ مستری کے اس پیشے میں آنے کا سبب کس چیز کا حصول تھا؟
- A- عزت  
B- شہرت  
C- رفت  
D- دولت

13۔ مستری کے ایک ہزار روپے اجرت طلب کرنے پر عاصم صاحب کے حیران ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس نے کام تو اتنا

- |     |                  |
|-----|------------------|
| - A | قلیل کیا ہے۔     |
| - B | طویل کیا ہے۔     |
| - C | شاندار کیا ہے۔   |
| - D | گرائ قدر کیا ہے۔ |

14۔ سنسنے گئے اقتباس کے آخری حصے میں ڈاکٹر عاصم کا بچوں کو کون سا پیشہ اختیار کرنے کی ترغیب دینے کا ارادہ ہونے لگا تھا؟

- |         |    |
|---------|----|
| مالی    | -A |
| ڈاکٹر   | -B |
| انجینئر | -C |
| مسٹری   | -D |

درج بالا جملے میں خط کشیدہ الفاظ سے کیا مراد ہے؟

- سوچ سمجھ کر بات کرنا - A

مشورہ لے کر بات کرنا - B

ناخن کاٹنے کی بات کرنا - C

ہوش میں لانے کی بات کرنا - D

۱۶۔ ”انتا ہی متاثر ہیں تو پہل خود کریں۔“

بیگم کی جانب سے کہے گئے درج بالا جملے میں کیا پوشیدہ ہے؟

- |       |     |
|-------|-----|
| طرز   | - A |
| تقید  | - B |
| تائید | - C |
| تحسین | - D |

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ الٹی

## دوسری جزو: تفہیم عبارت خوانی:

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

### پہلا اقتباس:

انسان کی حیثیت کا سب سے زیادہ اثر غالباً اس کے نام پر پڑتا ہے، منگرو ٹھاکر جب سے کائنات میں سنگھ ہو گیا ہے۔ اب انھیں کوئی منگرو کہنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ کلوا ہیر نے جب سے تھانہ دار صاحب سے دوستی کی ہے اور گاؤں کا ملکھا ہو گیا ہے، اس کا نام کا لکا دین ہو گیا ہے۔ اب کوئی کلو کہے تو وہ آنکھیں لال پیلی کرتا ہے۔ اسی طرح ہر کھنڈ کو مری اب ہر کھو ہو گیا ہے۔ آج سے بیس سال پہلے اس کے یہاں شکر بنتی تھی، کئی ہل کی کھیتی ہوتی تھی، کاروبار خوب پھیلا ہوا تھا لیکن بدیکی شکر کی آمد نے اسے اتنا نقصان پہنچایا کہ رفتہ رفتہ کارخانہ ٹوٹ گیا، ہل ٹوٹ گئے، کاروبار ٹوٹ گیا، زمین ٹوٹ گئی اور وہ خود ٹوٹ گیا۔ ستر ۰۷ برس کا بوڑھا ایک سکنیہ دار ماپے پر بیٹھا ہوا ناریل پیا کرتا تھا۔ اب سر پر ٹوکر لے کے کھاد پھینکنے جاتا ہے لیکن اس کے انداز میں اب بھی ایک خودداری، چہرہ پر اب بھی متانت، گفتگو میں اب بھی ایک شان ہے جس پر گردشِ ایام کا اثر نہیں پڑا۔ رسی جل گئی پر بل نہیں ٹوٹا۔ ایام نیک انسان کے اطوار پر ہمیشہ کے لیے اپنی مہر چھوڑ جاتے ہیں، ہر کھو کے قبضہ میں اب صرف پانچ بیگھہ زمین ہے، صرف دو بیل ہیں، ایک ہل کی کھیتی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ہر کھونے اپنی زندگی میں کبھی دو انہیں کھائی، وہ بیمار ضرور پڑتا تھا۔ کنوار کے مہینہ میں جب ملیریا بخار کا دورہ ہوتا تو سب سے پہلے اس کا اثر ہر کھو ہی پر ہوتا لیکن ہفتہ عشرہ میں وہ بلا دوا کھائے ہیں چنگا ہو جاتا تھا۔ اب کے بھی وہ حسبِ معمول بیمار پڑا اور دوانہ کھائی لیکن بخار اب کی موت کا پرواہ لے کر چلا تھا۔ ہفتہ گزرے، مہینہ گزر گیا اور ہر کھو چار پائی سے نہ اٹھا۔ اب اسے دوا کی ضرورت معلوم ہوئی۔ اس کا لڑکا گردھاری بھی نیم کے سینکے پلاتا، کبھی گرچ کا عرق، کبھی گت بورنا کی جڑ لیکن اس کو کچھ فائدہ نہ ہوتا تھا۔ ایک دن منگل سنگھ کائنات میں ہر کھو کے پاس بیمار پر سی کے لیے گئے۔ غریب ٹوٹی کھاث پر بیٹھا رام نام جپ رہا تھا۔ منگل سنگھ نے کہا: ”بابا کوئی دوا کھائے بغیر بیماری نہ جائے گی۔ کوئی کیوں نہیں کھاتے۔“ ہر کھونے توکلانہ انداز سے کہا: ”تو لیتے آنا۔“

دوسرے دن کا لکا دین نے جا کر کہا: ”بابا دو چار دن کوئی دوا کھالو اب تمہارے بدن میں وہ بوتا تھوڑے ہی ہے کہ بنا دو درپن کے اپنے ہو جاؤ۔“ ان سے بھی ہر کھونے ساکلنہ انداز سے کہا: ”تو لیتے آنا۔“ لیکن یہ رسی عیادتیں تھیں ہم دردی سے خالی۔ نہ منگل سنگھ نے خبر لی، نہ کا لکا دین نے، نہ کسی دوسرے نے۔ ہر کھو اپنے برآمدے پر کھاث پر پڑا معلوم نہیں کس خیال میں غرق رہتا۔ منگل سنگھ کبھی نظر آ جاتے تو کہتا: ”بھیا وہ دو انہیں لائے۔“ منگل سنگھ کترا کر نکل جاتے۔ کا لکا دین دکھائی دیتے تو ان سے بھی یہی سوال کرتا لیکن وہ بھی نظر بچا جاتے۔ یا تو اسے یہ سوچتا ہی نہیں تھا کہ دوادر و بغیر پیسوں کے نہیں آتی، یا وہ پیسے کو جان سے بھی سوا عزیز سمجھتا تھا۔۔۔۔۔

اس کی حالت ردی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ پانچ مہینہ تک دکھ جھیلنے کے بعد وہ عین ہولی کے دن اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ گردھاری نے لاش بڑی دھوم دھام سے نکالی۔ کریا کرم بڑے حوصلہ سے کیا، کئی گاؤں کے براہمتوں کو بھوج دیا، سارے گاؤں نے ماتم منایا، ہولی نہ منائی گئی۔۔۔۔۔ کچھ لوگ دل میں بڑھے کو کوستے ضرور تھے کہ: ”اسے آج ہی مرتا تھا، دو ایک دن بعد کو مرتا۔“۔۔۔۔۔ وہ شہر نہیں تھا جہاں کوئی کسی کا شریک نہیں ہوتا۔ جہاں ہمسایہ کے نالہ وزاری کی صدائہا رے کا نوں تک نہیں پہنچتی۔

(مصنف: منتی پریم چند)

### پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ ”رسی جل گئی پر بل نہیں ٹوٹا،“

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا الفاظ قواعد کی رو سے کیا حیثیت رکھتے ہیں؟

- A روز مرہ

- B محاورہ

- C کہاوت

- D مصرع

18۔ منگل سنگھ کی شخصیت کے حوالے سے کیا تاثر قائم ہوتا ہے؟

- A متکبر

- B کنجوس

- C ہم درد

- D ملن سار

19۔ ’پر کھ چندر کورمی‘ کا نام ’پر کھو‘ پڑ جانے کا سبب کیا تھا؟

- A امارت

- B غربت

- C علاالت

- D ملازمت

20۔ خوانی اقتباس کا مرکزی خیال کیا ہے؟

- A اچھے نام اچھا تاثر دینے ہیں۔

- B بیماری کا علاج کروانا بہت ضروری ہے۔

- C لوگوں کی نظر میں دکھاوا اہمیت کا حامل ہے۔

- D گاؤں اور شہر کی زندگی میں بڑا فرق ہوتا ہے۔

21۔ خوانی اقتباس کی تحریری نوعیت کیا ہے؟

- A المیہ
- B طربیہ
- C رمزیہ
- D مزاحیہ

22۔ خوانی اقتباس کا بنیادی جزو کیا ہے؟

- A ادب
- B مذہب
- C سیاست
- D معاشرہ

23۔ خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A خاکہ نگاری
- B افسانہ نگاری
- C مکتوب نگاری
- D سفر نامہ نگاری

## دوسرا اقتباس:

اگست کے شروع میں ہی کٹک سے کراچی پہنچنے کے سارے راستے مستور ہو چکے تھے۔ جوں توں کر کے میں کسی طرح بگال ناگ پور ریلوے کے ذریعے ۱۲ ستمبر کو بمبئی پہنچ گیا اور اگلے روز ایز انڈیا کے ہوائی جہاز سے کراچی آگیا۔ جب ایز انڈیا کا والی کاؤنٹ جہاز کراچی کے ہوائی اڈے پر لینڈ ہوا تو میرا خیال تھا کہ ہم سب مسافر ارض پاک پر سر کے بل اُتریں گے اور اُترتے ہی اپنی جان اور ایمان کے سلامت لے آنے پر باجماعت سجدہ شکرانہ ادا کریں گے لیکن جہاز سے نکلتے ہی ہمیں نفسِ نفسی کے آسیب نے دبوچ لیا اور ہم ایک دوسرے سے ٹکراتے، ایک دوسرے کو پچھاڑتے، ایک دوسرے سے دھکم دھکا ہوتے اپنے اپنے سامان کی تلاش میں سر گردال ہو گئے۔ سامان وصول کر کے ہم اُسے سینے سے لگا کر بیٹھ گئے اور آج تک اُسی سامان کو بڑھانے، سجانے، چکانے میں دل و جان سے مصروف ہیں۔ جو سجدہ شکرانہ کراچی ایز پورٹ پر قضا ہو گیا تھا، سامان کے جھمیلے میں وہ اب تک واجب الادا چلا آ رہا ہے۔

وزارتِ تجارت، صنعت اور ورکس چیف کورٹ بلڈنگ میں واقع تھی۔۔۔ انڈر سیکرٹری کے طور پر مجھے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ سیکشن کا چارچ دیا گیا۔۔۔ کام کرنے کے لیے مجھے ایک چھوٹا سا کیبن ملا ہوا تھا۔ پہلے روز اُس میں فقط ایک میز تھی، دوسرے روز ایک کرسی بھی مل گئی، چند روز بعد ایک دو کریسیاں اور بھی آگئیں۔ فائلوں کے لیے کاغذ، پن، ٹیک کبھی دفتر سے مل جاتے تھے، کبھی ناغہ ہو جاتا تھا۔ اُس روز میں یہ اشیا بازار سے خود خرید لاتا تھا۔۔۔ ایک روز میرے پاس ریفریجریٹروں کی درآمدی فرم کے ایک ذی شان تاجر کسی کام سے بیٹھے تھے۔ میرا اردنی پینے کے پانی کا ایک جگ لا کر میز پر رکھ گیا۔ جگ میں برف کا ایک بڑا سا ڈلا تیرتا ہوا دیکھ کر تاجر صاحب بڑے حیران ہوئے اور بولے: ”کیا آپ بازار کی برف استعمال کرتے ہیں؟ میں نے اثبات میں جواب دے کر کراچی کی برف کی کچھ تعریف کی تو تاجر صاحب نے بازاری برف کی مضر صحبت اور مہلک خصوصیات پر ایک طویل تقریر کی۔ ” غالباً آپ کا ریفریجریٹر ابھی کراچی نہیں پہنچا؟“ انہوں نے پوچھا۔ جب میں نے انھیں آگاہ کیا کہ میرے پاس سرے سے ریفریجریٹر ہے ہی نہیں تو تاجر صاحب نے آنکھیں چھاڑ کر مجھے عجیب قسم کی حیرت سے گھورا۔ اُسی شام جب میں سرست ہاؤس واپس آیا تو دو منزی ایک نیا ریفریجریٹر میرے کمرے میں کھلاکھل فٹ کرنے میں مصروف تھے۔ ایک مستری نے مجھے ایک لفافہ دیا جس میں تاجر صاحب کا وزینگ کا رڈ تھا۔ کا رڈ پر ہاتھ سے یہ مصرع تحریر تھا:

ع ”برگ سبز است تحفہ درویش“۔

ریفریجریٹر دودھ کی طرح سفید اور لوہے کی طرح سخت تھا اور تاجر صاحب اُسے برگ سبز کا نام دے کر میرے حلق سے اُتارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مجھے ان کی اس بد ذوقی پر بڑا غصہ آیا۔ میں نے ریفریجریٹر ایک گھوڑا گاڑی پر لدوایا اور مستریوں کو ساتھ لے کر اُن کے شوروم میں پہنچا جو وکتوریا روڈ کے ایک فیشن ایبل علاقے میں واقع تھا۔ تاجر صاحب خود تو وہاں موجود نہ تھے لیکن اگلے روز وہ بہ نفسِ نفس میرے دفتر میں تشریف لائے اُن کے منہ پر یونگ لفافوں کی طرح گلوں ٹکنوں کی بے شمار مہریں لگی ہوئی تھیں۔ جب وہ میرے کمرے میں داخل ہوئے تو میرا دل بے اختیار چاہا کہ میں پیپر ویٹ اٹھا کر اُن کے سر پر زور سے ماروں لیکن حکومتِ پاکستان نے ابھی تک ہمیں پیپر ویٹ مہیا نہیں کیے تھے۔ اس لیے میں اپنی دلی خواہش کو عملی جامہ پہنانے سے معدود رہا۔۔۔ انھیں خبر دار کیا کہ اگر وہ دوبارہ میرے کمرے میں تشریف لائیں تو احتیاطاً اپنے ”گوڈے اور گٹے“ ساتھ نہ لائیں۔

(مصنف: تدریت اللہ شہاب)

### دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 24۔ خوانی اقتباس میں مستعمل الفاظ 'سر کے بل اتریں گے' سے کیا مراد ہے؟
- |                   |                 |                    |                |
|-------------------|-----------------|--------------------|----------------|
| -A جد و جہد آزادی | -B معاشی بدحالی | -C قرابت داری      | -D فرض شناسی   |
| جلد بازی کرنا     | جان کا خوف ہونا | نہایت تعظیم بر تنا | بہت تحکاٹ ہونا |
- 25۔ مصنف کے نزدیک کراچی پہنچتے ہی لوگوں پر کون سی کیفیت طاری ہوئی؟
- |             |                 |                     |                         |
|-------------|-----------------|---------------------|-------------------------|
| -A دھمکی دی | -B دست درازی کی | -C خوش اخلاقی بر تی | -D اعتیاطی تدبیر اپنانی |
| حوالہ مندی  | شکر گزاری       | بھائی چارگی         | خود غرضی                |
- 26۔ تاجر نے مصنف کو ریفریجریٹر کس مقصد کے تحت دیا ہوگا؟
- |           |           |            |            |
|-----------|-----------|------------|------------|
| -A کہانی  | -B رو داد | -C ضمون    | -D مراسلہ  |
| محبت جتنا | رشوت دینا | سخاوت کرنا | تجارت کرنا |
- 27۔ خوانی اقتباس میں ریفریجریٹر کی ہیئت بیان کرتے ہوئے اُسے کس شے کی مثل کہا گیا ہے؟
- |         |        |          |       |
|---------|--------|----------|-------|
| -A دودھ | -B برف | -C لفافہ | -D جگ |
|---------|--------|----------|-------|

Please use this page for rough work

AKU-EB  
Model Paper 2021  
for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB  
Model Paper 2021  
for Teaching & Learning only